24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 7 ستمبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

بروز پیر 10 اگست 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواسوال

جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے اور سمال ڈیم بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***1825: جناب ممتاز علی:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے کے کون سے ڈیم ہیں؟

(ب) پانی کے ذخائر بڑھانے اور نئے سمال ڈیم بنانے کے لئے حکومت جنوبی پنجاب میں کون کون سے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) سمال ڈیم آرگنائزیشن اس وقت کون سے سمال ڈیم تعمیر کر رہی ہے تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے کوئی ڈیم نہ ہے۔

(ب) فزیبلٹی سٹڈی برائے ڈیم (1) وڈور ہل ٹورنٹ (2) مٹھاون ہل ٹورنٹ (3) چھاچھڑ ہل ٹورنٹ جو کہ NESPAK نے مکمل کرنی ہے اور تکمیل کے قریب ہے۔

فزیبلٹی برائے سمال ڈیم لنیری، سوراجو کہ سانگھڑ ہل ٹورنٹ پر واقع ہے۔ جسکی تخمینہ لاگت 127.914 ملین روپے ہے اور زندہ پیر جو کہ سوری لنڈ ہل ٹورنٹ ٹرائیبل ایریا پر تجویز کنندہ ہے۔

ضلع راجن پور میں کوہ سلیمان کی رود کوہیوں پر ڈیم کی فزیبلٹی سٹڈی کروائی ہے۔ جس کے مطابق کاہا اور چھاچھڑ رود کوہی پر ڈیم بنایا جاسکتا ہے۔ کاہا رود کوہی کے ڈیم کو بنانے کے لئے واپڈا کو ذمہ داری دی گئی ہے جبکہ چھاچھڑ کا 7500 ملین روپے کا پی سی ون گورنمنٹ کو جمع کروایا گیا ہے۔

(ج) سمال ڈیمز آرگنائزیشن اسلام آباد میں 9 سمال ڈیمز زیر تعمیر ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ چاہان ڈیم 2۔ مہوٹا ڈیم 3۔ مجاہد ڈیم 4۔ موڑہ شیر اڈیم 5۔ ٹمن ڈیم 6۔ سوڑا ڈیم 7۔ گھبیر ڈیم

8۔ ددھوچہ ڈیم 9۔ پاپن ڈیم

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2019)</u>

بروز پیر 10 اگست 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر

التوا سوال

رحیم یار خان: پی پی 266 میں واقع حفاظتی فلڈ بند کی بحالی اور توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*1826: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 266 ضلع رحیم یار خان میں واقع حفاظتی فلڈ بند کی بحالی و توسیع کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور ان کی موجودہ حالت کیسی ہے؟

(ب) وہ کون سے مقامات ہیں جہاں بندوں کی مزید بحالی کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) حلقہ پی پی 266 ضلع رحیم یار خان ڈالس کینال ڈویژن رحیم یار خان کی حدود میں ماچھکہ دلا وراور لوپ فلڈ بند واقع ہیں۔ ماچھکہ دلاورافلڈ بند کی لمبائی 3400 فٹ ہے اور لوپ فلڈ بند کی لمبائی 6000 فٹ ہے۔ لوپ فلڈ بند مکمل طور پر Stone Pitched ہے۔ مزید کام کی ضرورت نہیں ہے۔ ماچھکہ دلاورافلڈ بند کی آخری چار بُرجیاں Stone Pitched اور باقی بُرجیاں مکمل طور پر محفوظ ہیں۔

(ب) ان دونوں فلڈ بندوں پر مزید کام کی ضرورت نہیں ہے۔ ماچھکہ دلاورافلڈ بند کی مضبوطی اور تعمیر و مرمت کے لئے پچھلے سال کام کرایا گیا جو کہ مکمل ہو گیا ہے مزید کام کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2019)

بروز پیر 10 اگست 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر

التوا سوال

رحیم یار خان: دریائے سندھ سے ملحقہ منچین فلڈ بند کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3347: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں دریائے سندھ سے ملحقہ منچین فلڈ بند کی آخری بار کب تعمیر اور مرمت کی گئی؟

(ب) مذکورہ بند کی بحالی کا کام کس کمپنی سے کروایا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی۔

(ج) کیا مذکورہ فلڈ بند ظاہر پیر تا بھونگ کی تعمیر اور مرمت کر دی گئی ہے یا کہیں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) منچین فلڈ بند دریائے سندھ کے بائیں جانب واقع ہے جسکی تعمیر 2010 کے سیلاب کے بعد مکمل ہوئی۔لیکن اس میں ایک بڑا گیپ تقریباً 2100 1فٹ برجی نمبر000+498 تا برجی نمبر900+509 ڈالس کینال ڈویژن کی حدود میں بھونگ شہر کے قریب نا مکمل رہ گیا تھا۔جس کی تعمیر 2015 میں شروع کردی گئی تھی اور اب یہ مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) مذکورہ بند کی بحالی پر محکمہ آبپاشی کے مشینری ڈویژن ملتان نے گورنمنٹ مشینری کے ذریعہ سے کام مکمل کیا۔اس پر 41.020 ملین روپے لاگت آئی۔ منچین فلڈ بند کی مضبوطی اور بنگلہ دلکشا کے ساتھ پتھر Stone Pitching کا کام محکمہ انہار کے ایک ذیلی یونٹ(پی۔آئی۔یو) (P.I.U-Programme Implementation Unit) کے ذریعے گورنمنٹ کنٹریکٹر میسرز خیبر گریس (پرائیوٹ) لمیٹڈ کی مدد سے 2019 میں مکمل کیا گیا اور اس پر 396.460 ملین لاگت آئی۔

(ج)ظاہر پیر تا بھونگ منچین فلڈ بند پربرجی نمبر 000+315 تا برجی نمبر 000+343 مٹی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اس پر مع تعمیر ریسٹ ہاؤسز 172.910 ملین لاگت آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنور2020)

بروز پیر10 اگست2020کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواسوال

ضلع رحیم یارخان:نہروں کی بھل صفائی اوراستعمال کردہ مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*3359:سید عثمان محمود: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یارخان کی تمام نہروں کی بھل صفائی کب کی گئی تھی نہروائز تفصیل بیان فرمائیں۔

(ب) بھل صفائی میں کون کون سی مشینری استعمال کی گئی کتنی سرکاری مشینری استعمال کی گئی اور کتنی کرایہ پرلی گئی نیزاس پر کتنے اخراجات پٹرول/ڈیزل وغیرہ کی مدمیں کئے گئے تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں گزشتہ 12 ماہ میں کتنی نہروں/راجباہوں کی بھل صفائی کی گئی ہے اس پر کتنے اخراجات آئے ہر نہر اور راجباہوں کی الگ الگ تفصیل بیان کریں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ ضلع کی تمام نہروں/راجباہوں کی بھل صفائی اور تعمیر ومرمت کرانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک اگر نہیں تواسکی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی17اکتوبر2019 تاریخ ترسیل6جنوری2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ضلع رحیم یار خان جس میں خان پور، رحیم یار خان، ڈالس کینال ڈویژن اور بہاولپور کینال سرکل کے احمد پور کینال ڈویژن کی نہریں ہیں جن پر ہر سال بجٹ کے مطابق نہروں کی بھل صفائی کی جاتی ہے۔ضلع رحیم یار خان میں کی جانے والی نہروں کی بھل صفائی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)نہروں کی بھل صفائی کا کام بذریعہ گورنمنٹ ٹھیکیدار کیا جاتا ہے۔جس میں ایکسکویٹر،ٹریکٹر اور لیبر استعمال کی جاتی ہے چار سال میں 46254122روپے خرچ ہوئے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)گزشتہ 12 ماہ میں16 نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی کی گئی۔نہروں / راجباہوں کے نام اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)تمام نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی نہیں کی جاتی جن نہروں پر بھل صفائی کی ضرورت ہوتی ہے ان کی بھل صفائی بجٹ اور ورک پلان کے مطابق کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

بروز پیر 10 اگست 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواسوال

تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں واقع انہار، راجباہ اور مائنرز سے متعلقہ تفصیلات

*3655: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کون کون سی انہار اور راجباہ ہیں ان کے نام اور ان سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے ان دونوں تحصیلوں میں پچھلے دو سالوں کے دوران کتنے راجباہ، مائنز اور انہار کو پختہ کیا گیا بقایا کو کب تک پختہ کر دیا جائے گا ان کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

تحصیل بھیرہ ضلع سرگودہا شاہپور ڈویژن میں انہار اور راجباہوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)	نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)
1	شاہپور برانچ	7478	2	ویسٹرن فیڈر راجباہ	5928

3	ایسٹرن فیڈر مائنر	1269	4	ودھن مائنر	2942
5	بھیرہ مائنر	778	6	لوئر جہان خان مائنر	952
7	راکھ میانی راجباہ	3978	8	جیون وال راجباہ	878
9	وجھی راجباہ	1928	10	عوان راجباہ	2336
11	ڈیوس راجباہ	1963	12	پنڈی کوٹ راجباہ	8087
13	علی پور مائنر	3743	14	ٹھٹھی ولانہ سب مائنر	3184
15	چک قاضی راجباہ	3834	16	خان محمد والا راجباہ	2213
17	کوٹ ممیانہ راجباہ	4295	18	چک مصراں راجباہ	831
19	رانی واہ راجباہ	6607	20	فتح خان مائنر	3517
21	نور پور سب مائنر	1789	22	ڈنگہ سب مائنر	2266
23	شیر والا سب مائنر	284	24	ڈھل راجباہ	7478
25	خدا بخش راجباہ	17986	26	نبہ راجباہ	7383
27	سڈا مائنر	1642			

تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں انہار اور راجباہوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)	نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)
1	دیوال راجباہ	22335	2	ابدال مائنر	2750
3	مٹھہ لک راجباہ	33713	4	دھوری راجباہ	1802
5	بیری والا راجباہ	3879	6	یار محمد راجباہ	9514
7	سالم راجباہ	9606	8	کلیان پور مائنر	1229
9	فتح پور راجباہ	4354	10	پکھووال راجباہ	9291
11	ست گھرا راجباہ	2694	12	مونہ راجباہ	7227
13	رتوکالا راجباہ	28846	14	جسپال راجباہ	1791
15	کوٹ حاکم خان مائنر	1374	16	چبہ راجباہ	5086
17	ہاتھی ونڈ سب مائنر	2179	18	نبی شاہ مائنر	4427

راجباہ مٹھہ لک (سٹی ایریا) کو برجی نمبر 000+15 سے000+25 تک سال 19-2018 سالانہ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت پُختہ کیا گیا۔مالی سال 20-2019 میں کوئی سکیم شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2مارچ2020)

بروز پیر10 اگست 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں بھل صفائی نہ ہونے والی نہروں سے متعلقہ تفصیلات

*3656: **جناب صہیب احمد ملک**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں (ضلع سرگودھا) میں نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی کا کام کیا گیا ہے ان نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی کے لئے کون کون سی مشینری استعمال ہوئی اور اس پر کتنے اخراجات آئے انہار اور راجباہ وائز تفصیل بتائیں۔

(ب) مذکورہ تحصیلوں میں جن نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی نہیں ہوئی ان کی صفائی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ تحصیلیوں کی بقایا نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں جن ششماہی انہار اور راجباہوں کی بھل صفائی کا کام 15.03.2020 سے 15.04.2020 تک کیا جا چکا ہے ان پر آنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام راجباہ / مائنز	اخراجات (ملین)	نمبر شمار	نام راجباہ / مائنز	اخراجات (ملین)
1	ودھن مائنز	0.950	8	رانی واہ مائنز	0.099
2	دیوس راجباہ	0.345	9	علی پور مائنز	0.263
3	ویسٹرن فیڈر راجباہ	1.454	10	خان محمد والا راجباہ	0.268
4	خدابخش راجباہ	0.098	11	لوئر جہاں خان مائنز	0.159
5	پنڈی کوٹ راجباہ	0.263	12	بھیرہ مائنز	0.128

6	ایسٹرن فیڈرراجباہ	0.234	13	فتح خان مائنر	0.099
7	ڈنگہ سب مائنر	0.267	14	سڈا مائنر	0.200

تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں جن سالانہ انہار اور راجباہوں پر بھل صفائی کا کام26.12.2019 تا03.02.2020 تک کیا جا چکا ہے ان پر آنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام راجباہ/مائنز	اخراجات(ملین)	نمبر شمار	نام راجباہ/مائنز	اخراجات(ملین)
1	دیوال راجباہ	0.584	2	مت گھراؤراجباہ	0.652
3	مٹھ لک راجباہ	4.321	4	دھوری راجباہ	0.067
5	بیری والاراجباہ	0.415	6	یار محمد راجباہ	0.078
7	سالم راجباہ	0.174	8	کلیان پور مائنر	0.175
9	فتح پورراجباہ	0.524	10	پکھووال راجباہ	0.230
11	کوٹ حاکم خان مائنر	0.174			

چونکہ لوئر جہلم کینال سرکل کی متعلقہ کینال ڈویژنز کے پاس بھل صفائی کے لئے کوئی مشینری نہ ہے اس لئے یہ کام ٹھیکیدار سے کروائے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ تحصیلوں میں نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی ضرورت کے مطابق کی جاتی ہے۔جن نہروں میں سلٹ کی مقدار بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق نہ چل رہی ہوں انکی بھل صفائی کی جاتی ہے۔

(ج) مذکورہ تحصیلوں میں نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی دستیاب فنڈز کے مطابق کی جاتی ہے اور فنڈز کی کمی یا عدم دستیابی کی صورت میں جن نہروں کا کام نہیں ہو پاتا اُن کا کام اگلے مالی سال میں کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

بروز پیر10 اگست2020کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواسوال

رحیم یار خان: سکارپ وائر پمپس کے چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3692: **محترمہ طحیانون:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا رحیم یار خان میں سکارپ کے واٹر پمپس فنکشنل ہیں تو کتنی کیپسٹی میں ہیں؟

(تاریخ وصولی28نومبر2019تاریخ ترسیل14جنوری2020)

جواب

وزیر آبپاشی

سکارپ- VI سیلائن زون رحیم یار خان میں 514 ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں جو کہ مکمل طور پر تمام فنکشنل / چالو حالت میں ہیں اوران کی موجودہ استعداد (Efficiency) 96% ہے اور ان کا کل ڈسچارج 1083 کیوسک ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2020)

بروز پیر 10 اگست 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ضلع رحیم یار خان: محکمہ آبپاشی کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤسز، بنگلے، کمروں کی تعداد اوران کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*4143: **جناب ممتاز علی:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول کتنے ریسٹ ہاؤس، بنگلے اور عمارتیں ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز / بنگلوں کا رقبہ، کمروں کی تعداد اور وہاں تعینات عملہ کی تعداد کی تفصیلات بیان فرمائیں۔

(ج) رحیم یار خان شہر میں موجود ریسٹ ہاؤس کس کس مقصد کے لئے استعمال ہوتا ہے اوراس سے کون سے ادارے یا کس سطح کے افیسر اور حکومتی شخصیات مستفید ہوتی ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول 28 ریسٹ ہاؤسز و بنگلے ، 18 آفیسر رہائشی عمارتیں اور 17 دفاترہیں۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رحیم یار خان شہر میں اس وقت ایک کینال ریسٹ ہاؤس موجود ہے، اس میں حکومتی شخصیات محکمہ آبپاشی و گورنمنٹ کے تمام اداروں کے افیسران، ملازمین کے ساتھ ساتھ عام پاکستانی شیڈول کی ادائیگی کے مطابق رہائشی سہولیات حاصل کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2020)

بروز پیر 10 اگست 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواسوال

صادق آباد شہر سے گزرنے والی نہر کی بھل صفائی کرانے سے متعلقہ تفصیلات

*4351: **جناب ممتاز علی**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صادق آباد شہر سے گزرنے والی نہر کی بھل صفائی کا کام آخری مرتبہ کب کرایا گیا؟

(ب) بھل صفائی کس مقام سے کس مقام تک کرائی گئی اور کتنی لمبائی بنی۔

(ج) بھل صفائی کا ٹھیکہ کس فرم یا کمپنی کو کتنے میں دیا گیا اور یہ کام کتنے عرصہ میں مکمل ہوا۔

(د) عموماً اس نہر کی بھل صفائی کتنے عرصہ بعد کرائی جاتی ہے اور اب اس کی بھل صفائی کب تک کرانے کا ارادہ ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصول 10 فروری 2020ی تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صادق آباد شہر سے گزرنے والی آدم صحابہ ڈسٹی کی بھل صفائی کا کام جنوری 2017 میں کرایا گیا۔

(ب) بھل صفائی نہر کی برجی نمبری 52 تا 96 تک کرائی گئی جس کی لمبائی تقریباً 13.41 کلومیٹر بنتی ہے۔

(ج) بھل صفائی کا ٹھیکہ میسرز منظور احمد ٹھیکیدار کو مبلغ -/13,15,537 روپے میں دیا گیا۔یہ کام 15 یوم میں مکمل ہوا۔

(د) نہروں کی بھل صفائی وسائل اور ضرورت کو مد نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔اس وقت اس نہر کی بھل صفائی کی ضرورت نہ ہے جس وقت ضرورت پڑے گی اس وقت کرائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2020)

ڈیرہ غازی خان کینال سسٹم کی ری ماڈلنگ اوراپ گریڈیشن پر اٹھنے والی لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*2919: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈیرہ غازی خان کینال سسٹم کی ری ماڈلنگ اوراپ گریڈیشن کا منصوبہ کتنے عرصہ میں مکمل ہو گا اور کیا اس منصوبے کے لئے کوئی نجی ادارہ بھی معاونت کرے گا؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

ڈی جی خان کینال کی بحالی کے لئے فزیبلٹی سٹڈی مکمل کر لی گئی ہے۔اس کا فیصلہ ڈیپارٹمنٹ کمیٹی کرے گی کہ ڈیرہ غازی خان کینال سسٹم کیRehabilitation یا Remodeling کروانی ہے۔یہ کمیٹی Feasibility Report کو چیک کرے گی اوراس کمیٹی کی جانب سے جو بھی فیصلہ ہو گا اس کے مطابق عمل درآمد کیا جائے گا۔منصوبے کے لئے کوئی نجی ادارہ ابھی تک معاونت نہیں کر رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2019)

سرگودھا: ملکوال تاوجھیدی پل تک حفاظتی بندوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***3657: جناب صہیب احمد ملک:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ملکوال تاوجھیدی پل (تحصیل بھیرہ) کی حفاظت کے لیے حفاظتی بند بنائے گئے تھے؟

(ب) ان بندوں کو بنے کتناعرصہ ہو گیاہے اوران بندوں کی اب تک کتنی بار مرمت کی گئی ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ پچھلے پانچ سالوں کے دوران آنے والے سیلابوں میں یہ بند ٹوٹ گئے تھے جس سے تحصیل بھیرہ کی آبادی شدید متاثر ہوئی اور 5 سال کاعرصہ گزرنے کے باوجود اس بندوں کو دوبارہ تعمیر نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کے لیے کوئی فنڈ مختص کئے گئے ہیں۔

(د) مذکورہ بندوں کی تعمیر و مرمت کا حکومت کب تک ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ بند 1964 میں بنائے گئے تھے انکو بنے تقریباً 56 سال ہو گئے ہیں۔ان کی مرمت کا کام ضرورت کے مطابق کیا جاتاہے۔تاہم پچھلے دس سالوں میں ان فلڈ بندوں پر تین دفعہ کا م کیا گیاہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے تاہم پچھلے پانچ سالوں میں ان بندوں پر مرمت کے جو کام کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	مالی سال	نام ورک	لاگت روپے
1	2014-15	ان بندوں پر کوئی کام نہیں کیا گیا ہے۔	
2	2015-16	Repairing/ Strengthening فلڈ بند شاہ پور برانچ بر.جی	14,57,078

		نمبر000+30تا000+35	
3	2016-17	ان بندوں پر کوئی کام نہیں کیا گیا ہے۔	
4	2017-18	ان بندوں پر کوئی کام نہیں کیا گیا ہے۔	
5	2018-19	1۔Restorationفلڈ بند ویسٹرن فیڈر برجی نمبر000+9تا000+10	27,78,450
		2۔Repairing/ Strengthening فلڈ بند شاہ پور برانچ برجی نمبر 158+000تا166+500	21,82,775

(د)مذکورہ بالا فلڈ بندوں کی مرمت کا کام ضرورت کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب04 ستمبر 2020)

تحصیل بھیرہ و بھلوال میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر کی تعداد اور مشینری کی حالت سے متعلقہ تفصیلات

***3658: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) میں محکمہ آبپاشی کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب)ان تحصیلوں میں کون کون سی انہار/راجباہ/مائنز ہیں۔

(ج)ان تحصیلوں میں کتنا بجٹ مالی سال 19-2018 میں فراہم کیا گیا۔

(د)ان تحصیلوں میں محکمہ ہذا کی کتنی مشینری ہے کتنی درست حالت میں اور کتنی ناکارہ پڑی ہوئی ہے۔

(ہ) کیا حکومت ناکارہ مشینری کی فروخت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(و)ان تحصیلوں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل بھیرہ اور بھلوال (ضلع سرگودھا) میں محکمہ آبپاشی شاہ پور ڈویژن کا ایک دفتر، رسول ڈویژن کا ایک دفتر اور ایکسین اریگیشن ورکشاپ بھلوال کا دفتر ہے۔

(ب)تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں انہار، راجباہ، مائنر کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

شاہ پور ڈویژن ایل جے سی

نمبر شمار	نام نہر	نمبر شمار	نام نہر	نمبر شمار	نام نہر	نمبر شمار	نام نہر
1	شاہپور برانچ	2	ویسٹرن فیڈر راجباہ	3	ایسٹرن فیڈر مائنر	4	ودھن مائنر
5	بھیرہ مائنر	6	لوئر جہان خان مائنر	7	راکھ میانی راجباہ	8	جیون وال راجباہ

9	وجھی راجباہ	10	اعوان راجباہ	11	ڈیوس راجباہ	12	پنڈی کوٹ راجباہ
13	علی پور مائنر	14	ٹھٹھی ولانہ سب مائنر	15	چک قاضی راجباہ	16	خان محمد والا راجباہ
17	کوٹ ممیانہ راجباہ	18	چک مصراں راجباہ	19	رانی واہ راجباہ	20	فتح خان مائنر
21	نور پور سب مائنر	22	ڈنگہ سب مائنر	23	شیر والا سب مائنر	24	ڈھل راجباہ
25	خدا بخش راجباہ	26	نبہ راجباہ	27	سڈا مائنر		

رسول ڈویژن ایل جے سی

نمبر شمار	نام نہر	نمبر شمار	نام نہر	نمبر شمار	نام نہر
1	کلیان پور مائنر	2	پکھووال ڈسٹی	3	مونہ ڈسٹی
4	جسپال ڈسٹی	5	چبہ ڈسٹی	6	نبی شاہ مائنر
7	فتح پور ڈسٹی	8	سنگھرہ ڈسٹی	9	رتوکالا ڈسٹی
10	کوٹ حاکم خان مائنر	11	ہاتھی ونڈ سب مائنر	12	دھوری ڈسٹی
13	یار محمد ڈسٹی	14	مٹھہ لک ڈسٹی	15	بیری والہ ڈسٹی
16	سالم ڈسٹی				

کڑانہ ڈویژن ایل جے سی

1-دیووال راجباہ

(ج) ان تحصیلوں میں مالی سال 19-2018 میں فراہم کیے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

شاہ پور ڈویژن ایل جے سی	1.608 ملین روپے
رسول ڈویژن ایل جے سی	8.022 ملین روپے
کڑانہ ڈویژن ایل جے سی	21.703 ملین روپے
ایکسین ورکشاپ ڈویژن بھلوال	78.15 ملین روپے
میزان	109.483 ملین روپے

(د) ان تحصیلوں میں محکمہ انہار کی ایک لوڈر اور ایک لنک بیلٹ کرین ہے جو کہ ورکنگ حالت میں ہے جبکہ دو ناکارہ گاڑیاں موجود ہیں۔

(ہ) ناکارہ گاڑیوں کی نیلامی کا پراسس محکمہ ہذا کی پالیسی کے مطابق جاری ہے۔

(و) تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں محکمہ ہذا کی مندرجہ ذیل55 عدد اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	کینال ڈویژن	تعداد خالی اسامی
1	شاہ پور ڈویژن ایل جے سی	کینال پٹواری 23
		بیلدار 11
2	رسول ڈویژن ایل جے سی	کینال پٹواری12
		اے وی سی 2
		نائب قاصد 2
		بیلدار 5
	کُل میزان	55 عدد

(تاریخ وصولی جواب04 ستمبر2020)

راجن پور: محکمہ آبپاشی کے دفاتر کی تعداد اور ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*4674: **محترمہ شازیہ عابد**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں اور کس کے زیر استعمال ہیں۔

(ج) اس ضلع کی کتنی زرعی اراضی کو نہری پانی، کن انہار / راجباہوں سے مل رہا ہے۔

(د) اس ضلع کی انہار / راجباہ کا منظور شدہ پانی کتنا ہے۔

(تاریخ وصولی19 اپریل2020 تاریخ ترسیل6 جولائی2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع راجن پور کینال ڈویژن راجن پو ر کے زیر انتظام دفاتر کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ایگزیکٹو انجینئر راجن پور کا دفتر راجن پور شہر میں واقع ہے۔اس کے علاوہ سب ڈویژنل آفیسر، تلائی سب ڈویژن اور سب ڈویژنل آفیسر، قادرہ سب ڈویژن کے دفاتر راجن پور شہر میں واقع ہیں۔سب ڈویژنل آفیسر ،جام پور ،کینال سب ڈویژن کا آفس تحصیل جام پور میں واقع ہے۔جبکہ سب ڈویژنل آفیسر، حاجی پور سب ڈویژن ،کا آفس فاضل پور ریسٹ ہاؤس کی حدود میں ہے اور ڈپٹی کلکٹر راجن پور کا آفس بھی ڈویژنل آفس راجن پور میں واقع ہے۔ ضلع راجن پور، کینال ڈویژن کے زیر انتظام 273 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) اس ضلع کی 4,86,378 ایکڑ اراضی قابل کاشت رقبہ پر مشتمل ہے جو کہ 72 انہار / راجباہوں سے سیر اب ہوتی ہے۔جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د)اس ضلع کی انہار / راجباہوں کا منظور شُدہ پانی 4237 کیوسک ہے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2020)

لوئر باری دوآب نہر کی بہتر و کشادگی کیلئے خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4985: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لوئر باری دوآب نہر کی بہتری و کشادگی اور ریماڈلنگ پر سال 2015 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی گئی ہے سال وائز تفصیل دی جائے اس وقت اس نہر میں کتنے کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے ؟

(ب)اس نہر سے ساہیوال اور خانیوال کے اضلاع کو کتنے کیوسک پانی فراہم ہورہا ہے پہلے کتنا پانی فراہم کیا جاتا تھا۔

(ج)اس نہر سے ان دو اضلاع کا کتنے ایکڑ رقبہ سیر اب ہورہا ہے فی ایکڑ کتنے منٹ پانی کس شرح یا طریق کار کے تحت فراہم کی جاتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان اضلاع میں فی ایکڑ پانی جو فراہم کیا جاتا ہے وہ بہت کم ہے اس میں اضافہ کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) لوئر باری دوآب نہر کی بہتری و کشادگی اور ریماڈلنگ پر سال 2015 سے آج تک جتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جبکہ اس نہر میں 8550 کیوسک پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

(ب)اس نہر سے ساہیوال اور خانیوال کے اضلاع کو 6330 کیوسک پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔اور اتنا ہی پانی پہلے فراہم کیا جاتا تھا۔

(ج)اس نہر سے ضلع ساہیوال اور خانیوال کا کُل رقبہ 13,10,894 ایکڑ رقبہ سیر اب ہو رہا ہے۔پانی کی فی ایکڑ فراہمی علاقہ کے مقرر کردہ واٹر الاؤنس (3.33 اور 3.00 کیوسک فی 1000 ایکڑ) کے تحت کی جاتی ہے اور کسی بھی علاقے کا واٹرالاؤنس کا تعین درج ذیل عناصر کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

1 ۔سالانہ اوسط بارش

2 ۔مٹی کی قسم

3 ۔درجہ حرارت

4 ۔زیرزمین پانی کی سطح اور قسم (میٹھا اور کھارا)

5 ۔علاقے میں کاشت کی جانے والی فصل

6 ۔نہری نظام کی قسم (ششماہی یا غیر ششماہی)

(د)ضلع ساہیوال اور خانیوال کے تمام رقبہ جات کو مقرر کردہ واٹر الاؤنس (3.33 اور 3.00 کیوسک فی 1000 ایکڑ) کے مطابق پانی فراہم کیا جا رہا ہے جو کہ ضرورت کے عین مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2020)

تحصیل میاں چنوں میں انہار اور راجباہوں کے نام منظور شدہ پانی نیز نہر 15 ایل و راجباہ 8 بی آر میں پانی سے متعلقہ تفصیلات

***5048: جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میاں چنوں میں کون کون انہار اور راجباہ سے زمینوں کو پانی فراہم ہوتا ہے ان انہار، راجباہ کے نام اور ان کا منظور شدہ پانی کتنا ہے اس وقت ان میں کتنا پانی چھوڑا جا رہا ہے؟

(ب) نہر 15 ایل اور راجباہ 8۔بی۔آر کا پانی کتنا کتنا ہے اس وقت ان میں کتنا چھوڑا جا رہا ہے ان سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے کیا یہ سالانہ انہار اور راجباہ ہیں اگر سالانہ ہیں تو پھر ان میں کتنے دن پانی فراہم نہیں کیا جاتا ہے۔

(ج) کیا حکومت راجباہ 8۔بی آر اور 15 ایل نہر میں پانی پورا منظور شدہ چھوڑنے کا ارادہ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل میاں چنوں کے رقبہ جات کو جو انہار اور راجباہ جزوی طور پر پانی فراہم کرتی ہیں اور اُن کے منظور شُدہ پانی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ ان انہار اور راجباہ کو منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق پانی دیا جا رہا ہے۔

(ب) 15 ایل ڈسٹی کا ڈسچارج 465.60 کیوسک ہے اور 8 بی آر ڈسٹی کا ڈسچارج 22.50 کیوسک ہے۔ان دونوں نہروں کو منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔15 ایل ڈسٹی سے 60,501 ایکڑ اور 8 بی آر ڈسٹی سے 6094 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔یہ دونوں نہریں سالانہ ہیں اور سالانہ بندی (29 دسمبر تا 15 جنوری) یا Rotational Programme کے دوران یہ نہریں بند رہتی ہیں۔

(ج) 8 بی آر ڈسٹی اور 15 ایل ڈسٹی منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق چل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 05 ستمبر 2020 | سیکرٹری

24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 7 ستمبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

ضلع ساہیوال: محکمہ آبپاشی کو سال20-2019 میں بھل صفائی کیلئے فراہم کردہ رقم اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1077: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ آبپاشی نے سال2019اور سال2020 میں بھل صفائی کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی کتنی رقم بھل صفائی پر خرچ ہوئی اس رقم سے کتنے فیصد بھل صفائی ہوسکی مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) ضلع ساہیوال حلقہ پی پی198 کی نہروں کی بھل صفائی کیلئے کتنی رقم رکھی جاتی ہے کیااس رقم سے تمام نہروں کی بھل صفائی کاکام تسلی بخش ہوجاتاہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی30جون2020 تاریخ ترسیل2ستمبر2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ضلع ساہیوال میں مالی سال19-2018 میں بھل صفائی کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی لہذا اس سال کوئی بھل صفائی نہ کروائی گئی۔

مالی سال 20-2019 میں بھل صفائی کے لئے کل-/3292774روپے مختص کیے گئے اوررقم سے 8نہروں 9-L ڈسٹی،R-6 ڈسٹی، L-11 ڈسٹی،وھاب ڈسٹی،L-14 ڈسٹی، L/6R2 مائنر،R/5L1 مائنر،اور R/12L1 مائنرکی بھل صفائی کروائی جا چکی ہے۔کیونکہ درج بالا نہریں پانی کے بہاؤ کے حوالے سے شدید مشکلات سے دو چار تھیں۔درج بالا ان نہروں کا کام ان کے تخمینہ جات کے مطابق %100 مکمل ہو چکا ہے۔ان نہروں کی بھل صفائی کے بعد اب ان نہروں میں پانی کے بہاؤ میں کوئی مسئلہ نہ ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال حلقہ پی پی 198 کی نہروں کی بھل صفائی کے لئے کوئی رقم نہ رکھی گئی۔اور نہ ہی بھل صفائی کی گئی۔کیونکہ حلقہ پی پی 198 کی نہروں میں پانی کے بہاؤ سے متعلقہ کوئی مسئلہ نہ ہے۔مالی سال 20-2019 میں بھل صفائی صرف ان نہروں کی گئی ہے جو کہ شدید مسائل سے دو چار تھیں۔

(تاریخ وصولی جواب6ستمبر2020)

ساہیوال: محکمہ آبپاشی کی ملکیتی زمین پرناجائز قابضین کے قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

1104: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ آبپاشی کی ملکیتی اراضی کی تفصیل فراہم کریں نیزمذکورہ زمین اس وقت کس کس فردو محکمہ کے زیراستعمال ہے اس سے محکمہ کوکتنی آمدن سالانہ ہورہی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ضلع ہذا میں کتنی اراضی ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے ان کے نام اور اراضی کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)ان قابضین سے اراضی واگزار کروانے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے نیز یہ کہ اراضی واگزار نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں اور ناجائز قابضین کے خلاف کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے سال 2018، 2019 اور 2020 میں محکمہ انہار کی کتنی اراضی واگزار کروائی گئی اور مزید کتنی اراضی پر قبضہ ہوا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ضلع ساہیوال میں LBDC نہر سے ملحقہ پٹی (سٹرپ) کا کل رقبہ 789 ایکڑ ہے اور ریسٹ ہاؤس کا کل رقبہ 355.44 ایکڑ ہے۔LBDC نہر سے ملحقہ پٹی کے کل رقبہ 789 ایکڑ میں سے 56 ایکڑ پر نا جائز قابضین کا قبضہ سے جنہوں نے معزز عدالتوں سے حکم امتناعی حاصل کیا ہوا ہے۔ریسٹ ہاؤس کے کل رقبہ میں سے 71.54 ایکڑ محکمہ کے پاس ہے۔اور 283.66 ایکڑ ڈسٹرکٹ پرائیواٹائیزیشن بورڈ کو نیلامی کے لئے دے رکھا ہے۔کیونکہ محکمہ نے کسی رقبہ کو خود آکشن یا پٹہ پر نہ دیا ہے۔اس لئے محکمہ کو کوئی آمدنی نہیں ہو رہی۔

(ب)ریسٹ ہاؤسز کے ساتھ ملحقہ زمین پر کوئی قبضہ نہ ہے۔LBDC نہر سے ملحقہ پٹی (سٹرپ) کا کل رقبہ 789 ایکڑ میں سے 56 ایکڑ اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1 LBDC برجی نمبر 405-412/L کے 15 ایکڑ رقبہ پر مسمی محمد نواز قابض ہے اور اس زمین پر معزز سول جج سردار محمد نوید صاحب نے حکم امتناعی جاری کیا ہوا ہے کیس زیر سماعت ہے۔

2 LBDC برجی نمبر 407-409 کے 5 ایکڑ رقبہ پر مسمی عمران جاوید موضع ہڑپہ اسٹیشن قابض ہے اور اس زمین پر معزز سول جج سردار محمد نوید صاحب نے حکم امتناعی جاری کیا ہوا ہے کیس زیر سماعت ہے۔

3 LBDC برجی نمبر 496-520/L کے 7 ایکڑ رقبہ پر مسمی وحید حسین چک نمبر 114/R7 قابض ہے اور اس زمین پر معزز عدالت عالیہ جناب جسٹس ارسال حسن سید صاحب نے حکم امتناعی جاری کیا ہوا ہے کیس زیر سماعت ہے

4 LBDC برجی نمبر 450-462/R کے 14 ایکڑ رقبہ پر مسمی منیر احمد چک نمبر 109/R7 قابض ہے اور اس زمین پر معززعدالت عالیہ جناب جسٹس چوہدری محمد اقبال صاحب نے حکم امتناعی جاری کیا ہوا ہے کیس زیر سماعت ہے

(ج)ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کے لئے محکمہ قانونی کاروائی کر رہا ہے اور حکم امتناعی ختم کروانے کے لئے کوششیں جاری ہیں۔مزید بر آں ناجائز قابضین پر سالانہ وار تاوان عائد کیا جا رہا ہے۔سال 19-2018 اور 20-2019 میں تقریباً 700 ایکڑ رقبہ واگزار کروایا گیا ہے۔ضلع ساہیوال میں مزید کسی رقبہ پر قبضہ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2020)

ضلع بہاولنگر میں موجود انہار، راجباہ، مائنز کی تعداد، منظور شدہ پانی سے متعلقہ تفصیلات

1107: چودھری مظہر اقبال: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر میں کون کون سی انہار، راجباہ، مائنز ہیں ان کے نام اوران کا منظور شدہ پانی کتنا کتنا ہے؟

(ب) نہرون-آراور مائنزون-ایل پر کون کون ملازمین کب سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) اس نہراور مائنز پر کتنی رقم سال 19-2018اور 20-2019 میں کس کس منصوبہ پر خرچ کی گئی ہے۔

(د) مائنزون-ایل میں کتنے موگہ جات ہیں یہ کن کن چکوک کو پانی فراہم کرتے ہیں چک نمبر 10-ون-آر آرائیاں والا کو کون کون سے موگہ جات سے پانی فراہم کیا جارہا ہے کیا اس چک کے تمام موگہ جات کو پانی فراہم ہو رہا ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ چک 10-ون آر کے شروع میں واقع موگہ جات کو پانی فراہم ہو رہا ہے اور Head پر واقع موگہ نمبر 5 کو پانی نہیں مل رہا ہے اس کی بڑی وجہ اوور سیئر ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع بھاولنگر میں بہاولنگر کینال سرکل بہاولنگر کی انہار کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سب انجینئر شاہد افگار 21.08.2020 سے اب تک تعینات ہے۔ عملہ شارٹ ہونے کی وجہ سے بیلدار، میٹ تعینات نہ ہے۔

(ج) سال 19-2018 اور 20-2019 میں اس نہر پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(د) اس نہر پر 6 عدد موگہ جات ہیں اور یہ چک نمبر R1/10 اور چک نمبر R1/12 کو پانی فراہم کرتے ہیں۔ نیز چک نمبر R1/10 کو موگہ نمبر R1/42، 41/1R، 3R/1R/1L/TL/14200، L/10900/2 سیراب کرتے ہیں اور اس چک کے تمام موگہ جات کو حق کے مطابق پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(ہ) یہ درست ہے کہ چک نمبر R1/10 کے شروع میں واقع موگہ جات کو پانی فراہم ہو رہا ہے اور موگہ نمبر 5 کو بھی اس کے حق کے مطابق پانی مل رہا ہے۔ نیز اور سیئر کی طرف سے کوئی رکاوٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2020)

بہاولنگر: محکمہ آبپاشی کو میں فراہم کردہ رقم اور ترقیاتی منصوبہ جات و تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

1108: چودھری مظہر اقبال: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر کو مالی سال 20-2019 میں مدوائز کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) اس ضلع میں اس مالی سال کے دوران جو جو ترقیاتی منصوبہ جات مکمل ہوئے یا شروع کیے گئے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) اس ضلع میں کون کون سے ایس-ڈی۔ اور اوراوور سیئر کتنے کتنے عرصہ سے اس ضلع میں کہاں کہاں کام کر رہے ہیں۔

(د) کتنے اور کون کون سے اوور سیئر حکومتی پالیسی کے برعکس اس ضلع میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ہ) کس کس اوور سیئر کے خلاف اس وقت کہاں کہاں کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر کو مالی سال 20-2019 میں جاری شدہ (5) ترقیاتی سکیموں کے لئے پنجاب گورنمنٹ نے مبلغ 380.110 ملین روپے اور تعمیر و مرمت کے لئے مبلغ 77.11 ملین روپے جاری کئے تھے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر میں مالی سال 20-2019 میں کوئی نئی ترقیاتی سکیم شروع نہ ہوئی اور نہ ہی پہلے سے جاری شدہ ترقیاتی سکیم مکمل ہوئی تاہم پہلے سے جاری شدہ (5) ترقیاتی سکیموں کا تخمینہ لاگت و کل خرچ شدہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایس-ڈی۔ اوز اوراوور سیئر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کوئی بھی اوور سیئر اس ضلع میں حکومتی پالیسی کے برعکس کام نہیں کر رہا ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 06 ستمبر 2020 | سیکرٹری